سوال

(685) دین اسلام کا نام اسلام کیوں ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دین اسلام کو اسلام کے نام سے کیوں موسوم کیا گیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس لیے کہ جو شخص اس دین میں داخل ہو جائے، وہ اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیتا ہے اور اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ کے تمام احکام کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے :

وَمَن يَرغَبُ عَن مِلَّةِ إِبرٰهۦمَ إِلّا مَن سَفِهَ نَفسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصطَفَينٰهُ فِى الدُّنيا ۖ وَإِنَّهُ فِى الءاخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحينَ ١٣٠ إِذ قالَ لَهُ رَبُّهُ أَسلِم ۖ قالَ أَسلَمتُ لِرَبِّ العٰلَمينَ ١٣١ ... سورة البقرة

''اور ابراہیم کے دینسے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے کہ جو نہایت نادان ہو ہم نے تو اسے دنیا میں بھی برگزیدہ کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ نیکو کاروں میں سے ہیں۔ جب ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں۔''

مَن أَسلَمَ وَجهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحسِنٌ فَلَهُ أَجرُهُ عِندَ رَبِّهِ ١١٢ ... سورة البقرة

''جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص520